## سوال

(67) غیر مقلد کی نماز مقلد کے پیچھے ہوتی ہے۔ یا نہیں ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلے میں کے غیر مقلد کی نماز مقلد کے پیچھے ہوتی ہے۔ یا نہیں اور مقلد کی نماز غیر مقلد کے پیچھے ہوتی ہے یا نہیں۔ ؟

2۔ تقلید امام ابو حنیفہ کی کرنا شرک ہے یا نہیں ؟

3۔ جو شخص یہ کہے کہ غیر مقلد کی نماز مقلد کے پیچھے نہیں ہوتی اس کے لئے حکم شارع کیا ہے۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات حدیث سے ہونے چاہیں۔ ؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر مسلمان کے پیچھے نماز ہوتی ہے وہ مقلد ہو یا غیر مقلد بشرط یہ کہ مشرک اور بمتدع ببدعت مکفرہ نہ ہو اس واسطے کے مشرک کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی ایسے بمتدع کے پیچھے نماز ہوتی ہے۔ جس کی بدعت مکفرہ ہو پس جو مقلد مشرک نہیں اور بمتدع ببدعت مکفرہ بھی نہیں ہے اس کے پیچھے نماز بلا شبہ جائز و درست ہے۔ اور

1۔ جو تم کو رسول ﷺ دے لے لو اور جس سے منع کرے رک جاؤ

ہاں واضح رہے کے بعض مقلدین کی تقلید شرک تک پہنچانے والی ہوتی ہے۔ سو ایسے مقلدین کے پیچھے نماز جائز نہیں اور تقلید مفضی الی الشرک یہ ہے کہ کسی ایک خاص مجتہد کی اس طرح پ تقلید کرے۔ کہ جب کوئی صحیح حدیث غیر منسوخ اپنے مذہب کے خلاف پاوے تو اس کو قبول نہ کرے۔ اور یہ سمجھے بیٹھا ہو کہ ہمارے امام سے خطا اور غلطی نا ممکمن ہے۔ اور اس کا ہر قول حق اور ثواب ہے۔ اور اپنے دل میں یہ بات جما رکھی ہو کہ ہم اپنے امام کی تقلید ہر گز نہیں چھوڑیں گے۔ اگرچہ ہمارے مذہب کے خلاف قرآن و حدیث سے دلیل قائم ہو پس جس مقلد کی ایسی تقلید ہو وہ مشرک ہے۔ شاہ ولی اللہ صاحب عقد الجید میں لکھتے ہیں۔

وفیمن 1 یکون عامیا ویقلد رجلا من الفقهاء بعنه یري انه یمنع من مثله الخطاء وان ماقاله هو الصواب البتة وخمر فیقلبه ان لایترک تقلیده وان ظهر الدلیل علی خلافه وذلک ما رواه الترمذي عن عدي بن حاتم انه قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یقرا اتخذوا احبارهم ورهبانهم اربابا من دون اللہ قال انهم لم یکونوا یعبدونهم ولکنهم اذا

1۔ اور اس عامی آدمی کے متعلق جو کسی متعین فقہ کی تقلید کرتا ہو۔ اور اسکا عقیدہ یہ ہو کہ اس سے غلطی نہیں ہو سکتی۔ اس کے دل میں یہ بات ہو کہ اس کی تقلید کسی صورت نہیں چھوڑں گا۔ بے شک اس کے خلاف دلیل ہی کیو ںنہ مل جائے۔

احلوالہم شیئنا اسحلوہ واذاحرموا علیہم شیئاحرموہ انتہی

2۔امام اعظم صاحب کی تقلید اگر مفضی الی الشرک ہے جیساکہ اوپر بیان ہواہے تو بے شک یہ تقلید شرک ہے۔

3۔اس شخص کا علی الاعلان یہ کہنا صحیح نہین ہے۔ہاں اگراس شخص کے یہ کہنے سے یہ مراد ہوکہ مقلد مشرک کے پیچھے غیر مقلد کی نماز نہیں ہوتی۔تو اس کا یہ کہنا صحیح ہے۔(محمد عبد الحق ملتانی مارہ ربیع الاول 1318ھ سـمہ۔سید محمد نزیر حسین)

ھذاما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

**جلد11ص212**

**محدث فتویٰ**